



یہی وہ شخص ہیں جن کو لیں عرشِ الہی مل گیا، آسمان کو دروازہ کھول دیا گئے، اور ستر ہزار فرشتے ان کو جنازہ میں شریک ہوئے، (پھر بھی قبر میں) انہیں ایک بار بھیجا گیا، پھر (یہ عذاب) ان سے جاتا رہا

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”یہی وہ شخص ہیں جن کو لیں عرشِ الہی مل گیا، آسمان کو دروازہ کھول دیا گئے، اور ستر ہزار فرشتے ان کو جنازہ میں شریک ہوئے، (پھر بھی قبر میں) انہیں ایک بار بھیجا گیا، پھر (یہ عذاب) ان سے جاتا رہا“
[صحیح] [اسلام نصابی نصابی روایت کیا گیا]

اس حدیث میں نبی ﷺ نے جلیل القدر صحابی سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی تعریف بیان کی ہے، ان کو لیں ان کی آمد کی وجہ سے عرشِ رحمان خوشی سے جھوم اٹھا، ان کو لیں آسمان کو دروازہ رحمت اور فرشتوں کو نزول، ان کو قدم کی تزئین اور ان کو روح کو نکلنے کو لیں کھول دیا گیا، اس لیے کہ مومنوں کو روحوں کا ٹھکانہ جنت ہے اور وہ ساتویں آسمان کو اوپر ہے، اسی طرح اس صحابی رسول کو فضائل میں سے یہ بھی ہے کہ ان کو جنازہ میں ستر ہزار فرشتے ان کی تعظیم کو لیں حاضر ہوئے پھر نبی ﷺ نے سعد بن معاذ کی فضیلت اور اللہ کو نزدیک ان کو بلند مقام و مرتبہ کو ذکر کرنے کے ساتھ ساتھ یہ بھی بیان کیا کہ قبر نے ان کو ایک بار بھیجا اور پھر اللہ کی طرف سے یہ سختی کشادگی میں بدل گئی، قبر کی اس پکڑ سے کوئی نجات نہیں پاسکتا اور اگر کوئی اس سے نجات پاسکتا تو سعد رضی اللہ عنہ اس سے نجات پاتے جیسا کہ نبی ﷺ فرمایا ہے

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10559>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

